تبصرے

محاسن موضح قرآن۔ از مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی، تقطیع کلاں، کتابت و طباعت بہتر ضخامت ۲۴۸ صفحات پتہ:۔ ادارۂ رحمتِ عالم، شیخ چاند اسٹریٹ، لال کنواں دہلی

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب دہلی کا ترجمۂ قرآن مجید جو موضح القرآن کے نام سے مشہور ہے۔ اب سے دو سو برس پہلے اوس زمانہ کی دلّی کی ٹکسالی زبان میں کیا گیا تھا۔ پھر اس ترجمہ کے اڈیشن پر اڈیشن نکلتے رہے اور مختلف کاتبوں نے اسے لکھا اور مختلف مطابع میں اس کی طباعت ہوتی رہی۔ اس بنا پر اس زمانہ میں جو شخص شاہ صاحب کے ترجمہ سے فائدہ اٹھانا چاہیے گا اسے دو مشکلوں سے سابقہ ضرور پڑے گا، ایک یہ کہ مطابع اور ان کے کاتبوں کی دراندازی کے باعث اس میں کتابت اور طباعت کی غلطیاں جابجا رہ گئیں اور ان کی وجہ سے آیت کا مطلب خبط ہو گیا اور دوسرے یہ کہ اس ترجمہ میں کثرت سے ایسے الفاظ، محاورات اور کہاوتیں ہیں جن کو عوام تو در کنار اردو زبان کے ادیب اور اہل قلم تک نہیں سمجھ سکتے، اس طرف بعض حضرات نے توجہ کی اور ترجمہ کے ساتھ حل لغات بھی شائع کیا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی کو جو نامور عالم ہونے کے ساتھ قرآن مجید کی تفسیر و ترجمہ کا بہت اچھا ذوق رکھتے ہیں اور ساتھ ہی داغ اور سائل کی زبان میں "دلّی والے" ہونے کے باعث اس زبان ہفت رنگ کے مزاج شناس اور نکتہ داں بھی ہیں کہ انھوں نے سب سے پہلے ان دونوں ضرورتوں کی طرف مجموعی طور پر توجہ کی، چنانچہ شب و روز کی مسلسل